”اس بات کی تو میرے فرشتوں کو بھی خبر نہیں“ اس جملے کا حکم

ریفرنس نمبر:Lar8962
تاریخ:21-08-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بعض اوقات لوگ یہ جملہ بولتے ہیں کہ اس بات کی تو میرے فرشتوں کو بھی خبر نہیں۔ کیا یہ جملہ کفریہ ہے؟

سائل:احمد حسن(لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ جملہ کفریہ نہیں ہے، کیونکہ اس میں فرشتوں کی توہین نہیں ہے، یہ جملہ اردو زبان کا محاورہ ہے اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اس بات سے تو میں محض ناواقف ہوں، یہ بات تو میرے وہم وگمان میں بھی نہیں ہے، یعنی اگر یہ میرے گمان میں بھی ہوتی، تو کراماً کاتبین کو ضرور معلوم ہوتی۔

نور اللغات میں ہے:”فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ **محض ناواقف ہونے کی جگہ**، بالکل راز ہونے کی جگہ۔(فقرہ)میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔“

(نور اللغات، حصہ سوم، صفحہ576، حلقہ اشاعت، لکھنؤ)

شیخ طریقت امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم القدسیہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ”کفریہ کلمات کے بارے سوال جواب“میں لکھتے ہیں:”سُوال:”اس بات کا تو میرے فِرشتوں کو بھی علم نہیں“کہنا کہیں کفر تو نہیں؟

جواب: یہ کفر نہیں ہے۔ یہ فِرِشتوں کی توہین نہیں، یہ اُردو زَبان کا مُحاوَرہ ہے۔ کہنے والے کا مَنشا یہ ہوتا ہے کہ یہ بات تو میرے وَہم و گُمان میں بھی نہیں، یا اِس کے بارے میں میں نے کبھی سوچا تک نہیں، اگر میں نے اِس سلسلے میں ذِہن کے اندر بھی کوئی ترکیب بنائی ہوتی تو "کِراماً کاتِبین" کو یقینا معلوم ہو جاتا وغیرہ۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 301، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد ہاشم خان عطاری

19 ذو الحجہ 1440ھ/21 اگست 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے